نمبر ۲ و ۳ — جلد ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

رسالہ

مرقع قادیانی

امرتسر ۔ بابت جولائی و اگست ۱۹۰۸ء

گلدستہ قادیانی

یادگارِ قادیانی ۔ مرزا صاحب کی یادگار کیلئے یہ تجویز ہوئی ہے کہ انکی سوانحعمری یعنی کتاب چودھویں صدی کا مسیح بجائے ۱۲ر کے ۸ر پر بکیگی اور رسالہ الہامات مرزا بجائے ۵ر کے ۳ر پر بکیگا سردست یہ رعایت آخیر جولائی تک تجویز ہوئی ہے۔

مرزا صاحب کی موت کیوقت انکی حرم محترم جو دعائیں اور پکاریں کیں انکی کیفیت سنکر دشمن کا بھی کلیجہ پگھلتا ہے موصوفہ نے یہانتک کہا اے خدا میری عمر بھی مرزا صاحب کو دیدے مگر اس کہنے سے بھی کچھ فائدہ نہوا ۔ غالباً ممدوحہ کو خبر نہوگی کہ اس وقت جو مرزا صاحب پر وارد ہو رہا ہے خود انکی دعوت ہے جو ۵ اپریل ۱۹۰۸ء کے اشتہار میں انہوں نے کی تھی ۔ کچھ عجب نہیں کہ مرزا جی اگر اسوقت بولتے تو یہ کہتے کہ مجھکو الہام ہوا ہے ۔ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (یہ تمہارا منہ مانگا ہے)

مرزا صاحب کے بعد آپکی مسند پر مولوی حکیم نورالدین خلیفہ منتخب ہوئے ہیں سکھوں کی خلافت تو دس بادشاہوں تک پہونچی تھی دیکھو مرزائیوں کی کہانتک پہونچتی ہے خلیفہ صاحب بزرگ ہیں تو ابھی سے اپنے قائم مقام کا انتخاب شائع کردیں ہمیں خطرہ ہے کہ انکے بعد خلافت میں جھگڑا نہو ۔

حکیم نورالدین کا انتخاب گو مرزائیوں نے اتفاق سے کیا ہے لیکن یہ انتخاب مرحوم مرزا صاحب کے منشا کے خلاف ہوا ہے انکا منشا اپنی اولاد کو خلافت پر جگہ دینے کا تھا اگر مرزائی انکار کریں تو ہم ثابت کردینگے ۔